قُلْ مَا يَعْبَئُوا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا

اے نبی ﷺ کہہ دیجئے میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں
اگر تم اس کو نہ پکارو۔ پس تم جھٹلا تو چکے ہو عنقریب
تمہارے لیے اس کا خمیازہ لازم ہو گا (یعنی سزا پاؤ گے)۔

قُلْ ← کہہ دیجئے ← آخری حرف پر جزم ہے فعل امر ہے۔

مَا ← نفی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

یَعْبَئُوا ← عَبَاءَ ← یعباء ← یَعْبَئُوا ← وہ سب پرواہ کرتے ہیں یا کریں گے۔

(ماضی) اس نے پرواہ کی

وہ پرواہ کرتا ہے یا کرے گا

وہ پرواہ کرتے ہیں یا توجہ کرتے ہیں۔

بِکُمْ ← ب + کم ← تمہارے متعلق

ب ← کے متعلق

کم ← تم سب

رَبِّیْ ← رَبِّیْ ← ہمارے رب

میرا رب

نوٹ : یہاں۔وا۔ کے بعد چونکہ ضمیر "کم" نہیں آئی بلکہ درمیان میں کلمہ "ب" آگیا ہے اس لیے علامت جمع کا دوسرا حرف (الف) حذف نہیں کیا جائے گا

لَوْ ← اگر

لَا ← نہیں

دُعَآؤُکُمْ ← تمہاری پکاریں

فَقَدْ ← ف + قد ← پس یقیناً

پس

یقیناً

كَذَّبْتُمْ ← کذب + تم ← تم سب جھٹلا چکے ہو

جھٹلایا

تم سب نے

فَسَوْفَ ← فسوف ← عنقریب

پس

يَكُوْنُ ← يَكُوْنُ ← ہوگا

علامت مضارع ہونا

لِزَامًا ← لازم۔ واجب ہونا۔ حساب۔ چمٹ جانے والا شکنجہ

قُلْ مَا يَعْبَئُوا بِكُمْ رَبِّىْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا

اے نبی ﷺ کہہ دیجئے میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں
اگر تم اس کو نہ پکارو۔ پس تم جھٹلا تو چکے ہو عنقریب
تمہارے لیے اس کا خمیازہ لازم ہو گا (یعنی سزا پاؤ گے)۔